امتحانی مشق نمبر1

سوال 1: آپ بیتی کے عناصر ترکیبی تحریر کریں نیز سرگذشت کے اسلوب پر روشنی ڈالیں۔

آپ بیتی ایک ذاتی داستان ہے جس میں فرد اپنی زندگی کے اہم تجربات، جذبات اور واقعات کو قلمبند کرتا ہے۔ اس کے بنیادی عناصر درج ذیل ہیں:

سچائی اور صداقت: ایک اچھی آپ بیتی کی بنیاد حقیقت پر ہوتی ہے، جو قاری کے لیے دلچسپ اور متاثر کن ہوتی ہے۔

تفصیلات کی وضاحت: تحریر میں زندگی کے اہم لمحات، حالات و واقعات کی تفصیل موجود ہونی چاہیے۔

جذبات نگاری: احساسات کی عکاسی تحریر کو زیادہ جاندار بناتی ہے۔

زمان و مکان کی تعیین: کہانی کے پس منظر، حالات اور وقت کی وضاحت ضروری ہے۔

تجزیہ اور تجربات: زندگی میں سیکھے گئے اسباق اور تجربات کو شامل کرنا آپ بیتی کو مزید موثر بناتا ہے۔

سرگذشت کے اسلوب میں روانی، دلکشی اور سادگی پائی جاتی ہے۔ اس میں مصنف کی شخصیت کی جھلک ملتی ہے، اور وہ قاری کو اپنے ساتھ جوڑنے میں کامیاب ہوتا ہے۔

سوال 2: اردو میں آپ بیتی کی روایت پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

اردو ادب میں آپ بیتی کی روایت بہت پرانی ہے۔ اس کا آغاز قدیم فارسی و عربی ادب سے ہوا۔ اردو میں پہلی معروف آپ بیتی "ابن بطوطہ" کی سفری روداد تھی۔

:آپ بیتیوں کی چند مشہور مثالیں درج ذیل ہیں

حیات جاوید" - الطاف حسین حالی"

سرگزشت" - مولانا عبدالماجد دریابادی"

زندگی" - شیخ محمد اکرام"

راحت والم" - قدرت اللہ شہاب"

آگ کا دریا" - قرۃ العین حیدر (اگرچہ ناول، مگر اس میں سوانحی رنگ موجود ہے)"

اردو آپ بیتیوں میں عام طور پر مذہبی، سماجی، سیاسی اور ذاتی تجربات کا بیان ملتا ہے۔ ان میں جذبات کی شدت، حقیقت پسندی اور ادبیت نمایاں ہوتی ہے۔

سوال 3: خاکہ نگاری سے کیا مراد ہے؟ ایک اچھے خاکے کو کن صفات کا حامل ہونا چاہیے؟

خاکہ نگاری ایک ادبی صنف ہے جس میں کسی شخصیت یا واقعے کا عمیق تجزیہ اور اس کی نمایاں خصوصیات کو مختصر اور دلکش انداز میں بیان کیا جاتا ہے۔

:ایک اچھے خاکے کی خصوصیات درج ذیل ہیں

خاکہ خشک اور بور کرنے والا نہیں ہونا چاہیے۔ :**دلچسپ انداز**

غیر ضروری طوالت سے بچنا چاہیے۔ :**مختصر مگر جامع تحریر**

اکثر خاکے میں ہلکا پھلکا مزاح شامل ہوتا ہے۔ :**مزاح اور طنز کا پہلو**

شخصیت کی نمایاں خصوصیات اور عادات کو مؤثر انداز میں بیان کرنا ضروری ہے۔ :**کردار نگاری**

قاری کو تحریر سے جوڑنے کے لیے سادہ مگر بامعنی زبان استعمال کی جانی چاہیے۔ :**سادہ مگر پراثر زبان**

سوال 4: گنجینہ کو اردو خاکہ نگاری میں نمایاں مقام حاصل ہونے کے اسباب قلم بند کریں۔

گنجینہ" ایک معروف خاکہ نگاری کی کتاب ہے جس میں مختلف شخصیات کے خاکے پیش کیے" گئے ہیں۔ اس کے نمایاں اسباب درج ذیل ہیں:

کتاب میں خاکہ نگاری کا انداز منفرد اور دلچسپ ہے۔ :**نرالی طرز نگارش**

خاکے مزاح سے بھرپور ہیں، جو قارئین کو متاثر کرتے ہیں۔ :**مزاحیہ اور طنزیہ پہلو**

زبان و بیان کی خوبصورتی اور ادبی انداز اسے نمایاں بناتا ہے۔ :**ادبی چاشنی**

شخصیات کو حقیقت کے قریب تر بیان کیا گیا ہے۔ :**کرداروں کی جاندار پیشکش**

سوال 5: سفرنامے کے اجزائے ترکیبی کیا ہیں؟ بیگم اختر ریاض الدین کے سفرناموں کے اسلوب پر سیر حاصل بحث کریں۔

:سفرنامے میں درج ذیل اجزائے ترکیبی ہوتے ہیں

سفر کے دوران پیش آنے والے مناظر اور واقعات کا بیان۔ :**مشاہدہ**

مصنف کے ذاتی خیالات اور تجربات۔ :**تجربہ**

سفر کے دوران دیکھی گئی روایات، رسوم و رواج۔ :**مقامی ثقافت**

دلچسپ اور روانی سے بھری تحریر۔ :**زبان و بیان**

:بیگم اختر ریاض الدین کے سفرنامے دلکش اور منفرد اسلوب کے حامل ہیں۔ ان کی تحریروں میں

حقیقت نگاری

مزاحیہ انداز

خواتین کے مسائل کا بیان

سماجی اور ثقافتی مشاہدات شامل ہوتے ہیں۔

امتحانی مشق نمبر2

سوال 1: اردو میں مزاح نگاری کی روایت پر جامع نوٹ لکھیں۔

اردو ادب میں مزاح نگاری کی روایت قدیم ہے۔ یہ ابتدا میں داستانوں اور لوک کہانیوں میں ملتی ہے، مگر جدید دور میں پطرس بخاری، مشتاق احمد یوسفی، شوکت تھانوی اور دیگر مزاح نگاروں نے اسے نئی بلندیوں تک پہنچایا۔

سوال 2: اردو طنز و مزاح کی تاریخ میں مضامین پطرس کو منفرد مقام حاصل ہونے کے اسباب پر روشنی ڈالیں۔

پطرس کے مضامین کا انداز منفرد اور مزاحیہ ہے، ان کی مزاح نگاری درج ذیل خصوصیات رکھتی ہے:

سادگی اور برجستگی

طنز کی شائستگی

عام زندگی کے موضوعات

دلچسپ مکالمے

سوال 3: وزیر آغا کے انشائیے کی خصوصیات تحریر کریں۔

:وزیر آغا کے انشائیوں کی خصوصیات درج ذیل ہیں

فکری گہرائی

مزاح اور شگفتگی

نیا طرزِ نگارش

مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال

سوال 4: اردو میں رپورتاژ کی روایت بیان کرتے ہوئے شامل نصاب حصے کی تلخیص پیش کریں۔

رپورتاژ ایک صحافتی اور ادبی صنف ہے جس میں کسی تقریب، واقعہ یا سفر کی روداد پیش کی جاتی ہے۔ اردو میں اس صنف کی روایت ابتدا میں اخباری مضامین سے جڑی رہی، بعد میں اسے افسانوی رنگ بھی دیا گیا۔

سوال 5: اردو میں خط نویسی کی روایت پر مفصل مضمون لکھیں۔

اردو میں خط نویسی کی روایت بہت پرانی ہے۔ میر امن دہلوی، غالب، حالی اور سر سید احمد خان کے خطوط اس صنف کی بہترین مثالیں ہیں۔ خط نویسی میں:

ذاتی جذبات کی عکاسی

ادبی حسن

تاریخی اہمیت